علماء فتـــوٰی کونسل
ULAMA FATWA COUNCIL
لجنة العلماء للإفتاء

فتوی نمبر:[۱۲۰]　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　تاریخ:[۲۰۲۱/۹/۲۰]

سوال

ایک بہن کا سوال ہے کہ میاں بیوی نے ۲۰۰۵ میں حج تمتع کیا پہلے عمرہ کیا اور بال کاٹے اور احرام اتار دیا، پھر حج کیا لیکن حج کے بعد نہ بیوی نے بال کاٹے اور نہ شوہر نے اب وہ کیا کریں؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

معاملہ بڑا عجیب ہے کہ ۲۰۰۵ کو حج کیا، لیکن اب سولہ سال کے بعد مسئلہ پوچھنے کا خیال آیا ہے۔ بہر صورت ان کا حج تو مکمل ہے، لیکن ان کا اختتام صحیح نہیں ہوا، کیونکہ اس کے لیے بال کاٹنا ضروری ہوتا ہے۔ اب انہیں اتنا زیادہ عرصہ ہو گیا ہے، لیکن اب اس کے علاوہ کوئی حل نہیں کہ وہ دونوں میاں بیوی حج کی نیت سے بال کاٹ لیں۔ اور اس کے بعد مکہ مکرمہ میں کسی جاننے والے کو فون کر دیں، کہ وہ دونوں کی طرف سے ایک بکری یا بکرا دم دے دیں، یعنی ذبح کر دیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظہ اللہ